Department of Islamic Studies 10/08/2021

M.A.Islamic Studies Semester I, Paper MIS-103

Topic: Sunan Ibne Maja ka Taaruf.

Dr. Mohd Akram Raza

سنن ابن ماجہ کا تعارف

سنن ابن ماجہ ، فنِ حدیث کی اہم کتاب ہے اور پہلے تفصیل گزر چکی ہے کہ صحاحِ ستہ میں سادسِ ستہ کی مصداق یہی کتاب ہے۔ حافظ ذہبی ؒ نے تذکرۃ الحفاظ میں امام ابن ماجہ سے نقل کیا ہے کہ میں نے اس سنن کو حافظ ابوزرعہ رازی کے سامنے پیش کیا، انھوں نے غور سے دیکھا اور فرمایا:

"أظن ان وقع هذا في أيدى الناس تعطلت هذه الجوامع أو أكثرها" (تذکرۃ الحفاظ ۲/۶۳۶)

''میرا خیال ہے کہ اگر یہ کتاب لوگوں کے ہاتھوں میں پہنچ گئی تو یہ سارے دواوین حدیث یا اکثر بے کار ہو جائیں گے اور ان سے بے نیازی ہو جائے گی۔''

تعداد روایات

حافظ ابن کثیر نے ابن ماجہ کے شاگرد اور سنن کے راوی ابوالحسن القطان سے نقل کیا ہے کہ یہ سنن بتیس کتب پر مشتمل ہے، اس میں پانچ سو ابواب اور چار ہزار احادیث ہیں، کل کی کل حسن ہیں سوائے چند ایک کے۔'' (البدایہ والنہایہ ۱۱/۵۲) محمد فؤاد عبدالباقی کی ترقیم کے مطابق سینتیس کتب اور چار ہزار تین سو اکتالیس حدیثیں ہیں اور کتب خمسہ سے زائد روایات کی تعداد ایک ہزار تین سو تیس ہے۔

حافظ ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: "كتابه فى السنن، جامع جيد كثير الأبواب والغرائب، وفيه أحاديث ضعيفة جدا" (تہذیب التہذیب، ترجمہ ابن ماجہ)

"ابن ماجہ کی کتاب سنن میں ہے، جو خوب جامع اور بہت سارے ابواب و غرائب پر مشتمل ہے اور اس میں بہت ساری ضعیف روایات ہیں۔"

ابن الجوزی رحمہ اللہ نے سنن ابن ماجہ کی تیس احادیث پر نقد کیا ہے اور ان پر وضع کا حکم لگایا ہے، ان کے علاوہ بھی بعض حفاظ نے ابن ماجہ کی بعض روایات پر کلام کیا ہے۔ تاہم ایسی روایات جن پر وضع یا ساقط الاعتبار یا انتہائی ضعیف ہونے کا حکم لگایا گیا ہے ان کی تعداد بہت کم ہے۔ ان کے علاوہ سنن کی چار ہزار روایات قابل اعتبار موجود ہیں۔